© rasailojaraid.com

انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمومنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس ٥

حافظ عبید اللہ انور آف عارف والا انتقال فرما گئے

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال سے سنی گئی کہ جماعت کے معروف خطیب ومدرس حافظ عبید اللہ انور صاحب طویل علالت کے بعد 13 فروری بروز بدھ بعد نماز عشاء عارف والا میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم نے جامعہ محمدیہ اوکاڑا میں لکھوی خاندان کے بزرگوں سے کسب فیض کیا بعد ازاں دارالحدیث کمالیہ راجووال میں شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف حفظہ اللہ تعالیٰ کی سرپرستی میں شعبہ حفظ میں تدریس فرماتے رہے۔ بڑے شیریں بیان مقرر اور بہت اچھے خطیب تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں زبان وبیان کی خوبیوں سے نوازا تھا۔

مسلک وجماعت کے بہترین مبلغ تھے علاقہ بھر میں ان کی تبلیغی مساعی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ 3 بیٹے اور بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں مرحوم کی نماز جنازہ دوسرے روز مولانا فاروق الرحمٰن یزدانی حفظہ اللہ مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے پڑھائی اور ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

خطیب اہل حدیث مولانا محمد اسحاق نوشہروی وفات پا گئے

جماعت اہل حدیث کے معروف خطیب اور بزرگ عالم دین مولانا محمد اسحاق گوہڑوی نوشہرہ ورکاں میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مولانا مرحوم عرصہ دراز سے نوشہرہ ورکاں میں دعوت وتبلیغ کے لیے میدان سجائے ہوئے تھے جہاں انہوں نے مسجد ومدرسہ کی بنیاد رکھی اور علاقے بھر میں تبلیغ کے ذریعہ مسلک کی تبلیغ واشاعت کی، نوشہرہ ورکاں کے قرب وجوار میں مساجد اہل حدیث کا جال بچھا دیا اور نوشہرہ ورکاں میں لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم کے لیے مدرسے قائم کیے۔

مولانا مرحوم اعلیٰ پائے کے خطیب اور مقرر تھے پورے ملک میں عموماً اور پنجاب میں خصوصاً مختلف علاقوں میں ان کے تبلیغی دورے ہوتے رہتے تھے مولانا موصوف نے بڑی بھرپور زندگی گزاری ہے دین اسلام کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ مبلغ وداعی اپنی زندگی کی 72 بہاریں دیکھ کر مختصر علالت کے بعد 21 فروری 2013ء کو نماز تہجد، فجر اور اشراق پڑھنے کے بعد نماز اشراق پڑھنے کی جگہ پر ہی آرام کے لیے لیٹ گئے اور داعی اجل کو لبیک کہہ گئے انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے۔

مرحوم کی نماز جنازہ حافظ عبدالستار حامد صاحب نے پڑھائی جس میں علاقہ بھر کے علماء وخطباء اور عوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مولانا محمد علی جانباز رحمۃ اللہ علیہ کی بیوہ انتقال کر گئیں

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی اور پڑھی گئی کہ شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز رحمۃ اللہ علیہ کی بیوہ، مولانا عبدالحنان جانباز اور پروفیسر عبدالعظیم جانباز برادران کی والدہ محترمہ طویل علالت کے بعد 16 فروری 2013ء کی شام سیالکوٹ میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. مرحومہ متقی، پرہیز گار، اور صالحہ خاتون تھیں۔ مولانا جانباز مرحوم کی تبلیغی وتدریسی مساعی میں انکی زندگی بھر معاون رہیں۔ مرحومہ کی وفات ان کے خاندان کے لیے بہت صدمے کا باعث ہے۔ دوسرے روز 17 فروری کو مرحومہ کی نماز جنازہ ادا کی گئی جس میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات نے شرکت کی۔

مولانا علامہ محمد رمضان رحمانی وفات پا گئے

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت دکھ اور غم کے ساتھ سنی گئی کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع میر پور خاص سندھ کے امیر، معروف عالم دین، ہر دلعزیز شخصیت علامہ محمد رمضان رحمانی ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم مرکزی جمعیت اہل حدیث کے دیرینہ ساتھی تھے بڑے ہنس مکھ ملنسار، متقی پرہیز گار، حق گو اور باغ و بہار شخصیت تھے حق بات کہتے ہیں بڑے صبری اور دلیر تھے۔ جس محفل میں تشریف فرما ہوتے وہ مجلس پھر انہی کے نام ہوئی تھی۔

ضلع بھر میں دین اسلام کی تبلیغ واشاعت اور جماعت اہل حدیث کی تعمیر وترقی میں مرحوم کا خط وافر ہے۔ خصوصاً میر پور خاص جامعہ بحر العلوم کے قیام اور اس کی ترقی میں مرحوم کی خدمات مثالی ہیں۔ کچھ عرصہ سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ 29 مارچ 2013ء بروز جمعہ گھر سے جمعہ کی تیاری کر کے نماز جمعہ ادا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرنے کے لیے مسجد کی طرف آ رہے تھے۔ کہ راستے میں ہارٹ اٹیک ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئے ان کے انتقال کی خبر ضلع بھر میں جنگل میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ اسی دن رات کو ان کی نماز جنازہ عشاء کی نماز کے بعد مرکزی جامع مسجد اہل حدیث لال چند باغ میں مولانا عبدالمتین صاحب نے پڑھائی جس میں علماء طلباء اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور انہیں مقامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

چوھدری محمود شوکت کی وفات

میر پور (شاہکوٹ) کی مسجد اہل حدیث کے متولی اور علاقے کی معروف سماجی اور دینی شخصیت جناب محمود شوکت صاحب کچھ عرصہ شدید علیل رہ کر 11 اپریل کی شام وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 44 سال تھی۔ وہ اپنی خاندانی وجاہت کے باعث علاقے میں اچھا اثر ورسوخ رکھتے تھے۔ جس بات کو حق سمجھتے اس کا برملا اظہار کرتے غرباء ومساکین کی دل کھول کر مدد کرتے اور مظلوموں کی بڑھ چڑھ کر دادرسی کرتے اور اس سلسلے میں کسی قسم کے تساہل سے کام نہ لیتے۔ ان کی نماز جنازہ 12 اپریل کی صبح میر پور میں ادا کی گئی امامت کے فرائض علامہ محمد ابراہیم طارق نے ادا کیے اس سے جامعہ سلفیہ کے پرنسپل چوہدری یاسین ظفر صاحب نے مرحوم کے بارے تاثرات کا اظہار کیا۔ علاقے کا یہ بہت بڑا جنازہ تھا۔ جس میں لوگ دور دور سے شریک ہوئے اور مرحوم کے لئے مغفرت کی دعائیں کیں۔ اس جواں موت پر جامعہ سلفیہ فیصل آباد مرحوم کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنات کو قبول فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ دے (آمین)

ادارہ جامعہ سلفیہ' انتظامیہ' اساتذہ وطلباء نے پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کی بخشش اور بلندی درجات کی دعا کی اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے (آمین)

قارئین متوجہ ہوں!

بعض مضامین کی اہمیت کے پیش نظر ان کو قسط وار شائع کرنے کی بجائے مکمل شائع کیا جا رہا ہے اس لئے موجودہ شمارہ کو مارچ' اپریل اور مئی 2013ء کا اکٹھا شمارہ سمجھا جائے۔ قیمت خصوصی شمارہ 40 روپے ہے

© rasailojaraid.com